شراب خانہ خراب | مؤلف : محمد اجمل ۔ طباعت : آفسٹ ۔ صفحات ۱۳۶ ۔قیمت درج نہیں۔
ناشر ، مکتبہ اشاعت اسلام جامع مسجد رحمانیہ ۔ عبدالکریم روڈ قلعہ گوجر سنگھ لاہور۔

جناب مفتی محمود صاحب مدظلہٗ العالی وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد نے عنان حکومت سنبھالتے ہی سرحد میں شراب پر پابندی عائد کر دی ۔ اُن کا یہ عمل عوام کے دلوں کی آواز تھا۔ دوسرے صوبوں میں بھی " ام الخبائث " پر پابندی عائد کرنا ضروری تھا۔ اسی مقصد کے لئے علمائے اسلام اور دردمندان ملت نے شراب خانہ خراب کی تباہیاں واضح کیں۔ لاہور کے ممتاز خطیب مولانا محمد اجمل نے اس موضوع پر قرآن وسنت کے احکامات پیش کئے ہیں ۔نیز اسلامی نظام تعزیر میں شراب نوشی کی سزا پر بحث کی ہے۔ (اختر راہی)

★

شمس العرفان | حضرت مرزا مظہر جان جاناںؒ کے خلیفہ اجل حضرت شاہ غلام علی صاحب مجددی وفات ۱۲۴۰ھ کے ملفوظات قدسیہ کو ان کے خلیفۂ ارشد شاہ رؤف احمد صاحب نے ۱۲۳۱ھ میں دارالمعارف کے نام سے فارسی زبان میں قلمبند کیا تھا۔ اس خانوادۂ ارشاد وسلوک سے وابستہ ایک فرد فرید مولانا حافظ قاضی عبدالکریم صاحب کلاچی نے نہ صرف ان ملفوظات میں سے ۲۹ گرانمایہ ملفوظات کا اردو ترجمہ کیا بلکہ حاشیہ میں اسکی عارفانہ اور عالمانہ تشریح بھی فرمائی ، ان اکابر کے علوم ومعارف کی تشریح یا تسہیل اور ترجمہ ایک اہم خدمت ہے ۔حق تعالےٰ مؤلف کتاب اور ناشر نجم المعارف کلاچی کے حق میں عظیم الشان صدقۂ خیر بنا دے اور لوگوں کو حکمت ومعرفت کے ان موتیوں سے مالامال ہونے کی توفیق دے ۔کتاب کے ۹۰ صفحات ہیں ، قیمت ایک روپیہ ، ملنے کا پتہ :- مکتبۂ نجم المعارف کلاچی ، ڈیرہ اسماعیل خان ہے۔

اسلام کا معاشی نظام | پروفیسر افسر حسن صدیقی امروہی ایم اے ، جن کی " اقتصادی منصوبہ بندی اور ترقی کے بنیادی اصول " پر قابل قدر انگریزی کتاب بی اے اور ایم اے کے طلبہ میں مقبول ہے ، اسلامی معاشیات پر بھی گہری نظر رکھتے ہیں ۔پیش نظر کتابچہ کو فاضل مصنف نے مروجہ معاشی نظام تعلیم اور اصطلاحات کے نقطۂ نظر سے مرتب کیا ہے ۔ اس طرح کہ اسلامی معیشت کے خدوخال نمایاں ہو کر طلبہ کو مروجہ مانوس معاشی اصطلاحات کے ساتھ اس کو سمجھنے میں بھی آسانی ہو ۔ عاملین پیدائش ، مبادلۂ دولت ، تقسیم دولت ، مالیات عامہ اور ان سے متعلق کئی ضمنی مباحث میں اسلامی نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے ۔ بیشک اسلام نے دین ودنیا میں ایک معتدلانہ توازن قائم کیا ، رہبانیت کی بھی بیخ کنی کی مگر اس کے لئے ولاتنس نصیبک من الدنیا سے یہ استدلال صحیح نہیں ہے کہ دنیا میں سے حصہ نہ بھولنے کا مطلب دنیا کے پیچھے پڑنا ہے بلکہ وہاں مخاطب قارون ہے اور مقصد سرمایہ داری اور حد سے زیادہ دنیا پرستی سے روکنا ہے کہ دنیا کو صرف دنیا طلبی کا نہیں بلکہ